# T

**ٹی حساب۔** ایک سہل بنا ہوا حساب جسے دو کالموں میں انگریزی کے حرف ٹی جیسی کھینچی گئی لائنوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ اور اس میں کھاتے کی مدات میں تبدیلیوں کا اندارج کیا جاتا ہے۔

**قبضارہ۔** ایک کمپنی کا کسی دوسری کمپنی پر تحصلت، قبضہ یا اختیار حاصل کرنا۔ ایک کمپنی کا دوستانہ یا مخاضمانہ طور پر کسی دوسری کمپنی کو حاصل کرنا یا کسی دوسرے سرمایہ کار گروپ کی جانب سے بقایا حصص کی براست خرید کے ذریعے قبضاًرہ جس میں عام طور سے لیوراجیہ خریداری ہوتی ہے۔ اگر قبضارہ موجود مالکوں اور مینجروں کے باہمی سمجھوتے سے عمل میں آ رہا ہے تو یہ ایک دوستانہ قبضارہ ہے اور پھر اس میں شاید تبدیلیاں یا کمپنی کی تنظیم نو شامل نہ ہوں۔ لیکن اگر یہ مخاصمانہ قبضارہ ہے تو یہ کمپنی کے کاروباری یونٹوں کے انضمام، نچگاری اور بازفروخت کا سبب ہوسکتا ہے۔

**مرئی اثاثے۔** مرئی اثاثے، غیر منقولہ اثاثے، مالیاتی اثاثے یا مادی اثاثے جیسے جائیداد عمارات، مشینری، اور غیر منقولہ املاک پر مشتمل ہوتے ہیں۔ جب کہ غیر مرئی اثاثوں میں کاروباری ادارے کا تجارتی نشان، ساکھ وری اور کسی کاروبار کی رسید یابیاں شامل ہیں۔ مرئی اور غیر مرئی اثاثوں کا اندارج فرد میزان میں علیحدہ علیحدہ کیا جاتا ہے۔ اگرچہ مرئی اور غیر مرئی اثاثوں کے درمیان امتیاز کے بارے میں حساب داری کے قواعد زیادہ واضح نہیں ہیں، تاہم مادی اثاثوں کو عام طور پر مرئی اثاثے قرار دیا جاتا ہے اور انہیں ان کی کارآمد مدت کے دوران مالی طور پر فرسودہ کیا جاتا ہے۔ ان کی فرسودہ مالیت کو حساب داری کے گوشواروں میں درج کیا جاتا ہے۔

**مرئی کفالہ۔** غیر منقولہ اثاثے، جائیداد یا گدامیہ اسٹاک جو قرض کے لئے ضمانت کے طور پر دستیاب ہوں۔

**مرئی ساکھ وری۔** یہ واجبات کے مقابلے میں مرئی اثاثوں کی بڑھتی ہوئی مالیت کا فرق ہے۔ بینکوں، کاروباروں کے لئے یہ حصہ داروں کا وہ مالکایہ ہے جس میں سے غیر مرئی اثاثے منہا کر دیئے گئے ہوں۔

**امدادی قرض۔** یہ ایک ایسا قرض ہے جسے کسی مخصوص سرگرمی کے لئے یا کسی کاروباری لائن کے لئے یا کسی ترجیحی شعبہ کے لئے یا قرض داروں کے ایک طبقے کے لئے مختص کر دیا گیا ہو۔ مثلاً مالی ترقیاتی اداروں کی جانب سے برآمدگران کے لئے چھوٹے اور اوسط پیمانے کی صنعتوں کے لئے یا ساختمانی کے لئے قرضے جنہیں رعایتی مالیات کے لئے منتخب کیا گیا ہو۔

**امدادی قرض کا پروگرام۔** بینکاری کے قرض کی تخصیص کا ایک پروگرام جو چند منتخب فوقیہ سرگرمیوں، یا معیشت کے مختلف شعبوں کے اور طرح طرح کے قرض داروں کے لئے قرضوں کا اہتمام کرے۔ یہ قرضے مالیات کے ترقیاتی اداروں کی جانب سے یا تجارتی بینکوں کی جانب سے مرکزی بینک یا حکومت کی جاری کردہ ہدایات کے مطابق دئے جاتے ہیں اور جن کی تکمیل نہ کرنے کی صورت میں جرمانے عائد کئے جاتے ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

**تارف (چارجز)۔** یہ ایک چارج ہے، یا استعمال کرنے کی فیس ہے جس کو بطور شرح فیصد ظاہر کیا جائے۔ مثال کے طور پر بجلی، ٹیلی فون اور آب رسانی کے فی یونٹ استعمال کا چارج جو صارفین ادا کرتے ہیں۔ انہیں مفادہ کے تارف بھی کہتے ہیں۔

**تارف (ٹیکس، ڈیوٹی)۔** یہ درآمدی اشیاء پر لگائے جانے والے درآمدی محصولات یا کسٹم محصولات ہیں جس کی بنیاد تعداد پر، یا برآمد شدہ اشیاء کی مالیت پر ہوتی ہے جن کی تارف کے جدول کے تحت درجہ بندی کی گئی ہو، یا جس جدول میں درآمدی محصول کے تحت آنے والی اشیاء نیز بلامحصول اشیاء کی مالیت کے حدود کی صراحت کی گئی ہو۔

**ٹیکس کا میلان۔** ٹیکس کا ایسا اثر جو ٹیکس گزاروں کے بعض زمروں یا کاروباروں کی اقسام، یا معاشی سرگرمیوں، یا مختلف سرمایہ کاریوں میں ان کے خلاف ایک قسم کا رجحان پیدا کرتا ہو جس کا انحصار حتمی ٹیکس گزار پر ٹیکس کے وقوع پر ہو۔ یہ حکومت کی ٹیکس پالیسی کا ایک اہم مسئلہ ہے جو ٹیکس سے حاصل ہونے والی آمدنی کے ماسوا، اہم سماجی اور معاشی مضمرات کا حامل ہے۔

**ٹیکس کوڈ۔** یہ ٹیکس سے متعلق قوانین، قاعدے اور ضابطے ہیں جو کہ ٹیکس کے واجبہ کی صراحت کرتے ہیں۔ اس کوڈ میں ٹیکس کو متعین کرنے کے طریقے اور طریقات، ادائیگیوں کے جدول، تعمیل کے مطلوبات اور عدم تعمیل کی صورت میں جرمانے شامل ہیں مثلاً ٹیکس کریڈٹ جو کہ ٹیکس کے واجبے کی تعنیت کا ایک طریقہ ہے جس میں ٹیکس گزاروں کو ٹیکس میں رعایتیں دی جاتی ہیں جن کا انحصار ان کے استحقاق پر ہوتا ہے۔ عام طور سے یہ ٹیکس کے بوجھ میں کمی کر دیتا ہے۔

**ٹیکس کی چھوٹ۔** اس سے مراد خاص اقسام کے کاروبار یا سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کے فروغ کے لئے ٹیکسوں کی ادائیگیوں کا التوا ہے۔ یا معیشت کے شعبوں، یا کم ترقی یافتہ علاقوں کی ترقی کے لئے ٹیکس کی چھوٹ جو ایک معینہ مدت کے لئے حوصلہ افزائی کے طور پر دی جائے۔ یہ چھوٹ غیر ملکی سرمایہ کاروں کو بھی دی جاتی ہے تاکہ سمندر پار سے سرمایہ کاری کے براست درسیلان کی حوصلہ افزائی ہو۔

**ٹیکس کی مناظمت۔** حکومت کی طرف سے جیسے محکمہ خزانہ یا ٹیکس کی دیگر متعلقہ مقتدرات مثلاً بورڈ آف ریونیو کی جانب سے ٹیکسوں کی مناظمت جس میں تعین، وصولیت اور تعمیل شامل ہو، جو ٹیکس کی مناظمت کی کارکردگی، محاصلات کی افزونیت اور کاروبار یا معاشی سرگرمیوں پر ٹیکسوں کے اثر کے نظم ونسق کے لئے نازک اہمیت کے حامل ہیں۔

**ٹیکس کی منصوبہ بندی (ٹیکس گزار)۔** ٹیکسوں کے بوجھ اور کافی بھاری مالیاتی واجبے کے پیش نظر کاروباری ادارے اور افراد ان سرگرمیوں کو شروع کرنے سے پہلے جن میں ٹیکس کی ادائیگی کا معاملہ شامل ہو پیشگی منصوبہ بندی کرتے ہیں تاکہ ٹیکس کے واجبے کو کم سے کم کرسکیں، اور ٹیکس کے واجبے کو پورا کرنے کے لئے درکار مالیاتی وسائل فراہم کرسکیں۔ اس ضمن میں ٹیکس کے واجبے کا تعین، متعدد آمدنیوں اور خرچ کی مدات کی رویہ بندی طریقاتی طور پر کی جاتی ہے۔

**ٹیکس کی معاذیت۔** ٹیکس سے چھوٹ کی طرح ٹیکس کی معاذیت سے مراد کوئی سرگرمی، کوئی کاروباری تاجرت یا لین دین یا آمدنی کی بعض اقسام جن پر کوئی ٹیکس واجب نہیں ہوتا۔ یہ معاذیت، کاروباری سرگرمیوں، سرمایہ کاری یا پیداوار کی حوصلہ افزائی کے لئے حکومت کی طرف سے عطا کی جانے والی ایک اہم ترغیب ہے، جو کہ پسمانیہ کے رجحانات سے نپٹنے کی پالیسی کا ایک طاقتور وسیلہ ہے جسے حکومت استعمال کرسکتی ہے۔

**تلار۔** بینک کے ایک روزی گر جو امانتیں، نقدی اور چیک قبول کرتا ہے اور عوام کے لئے دوسری خدمات انجام دیتا ہے۔ عام طور پر بڑے بینک کام کی تفصیل کے اعتبار سے تلر کے فرائض کی تفویض کرتے ہیں۔ ڈاک کا تلار، بذریعہ ڈاک آنے والی بینک کی امانتوں کا پروسیہ کرتا ہے، قرضے کا تلار گاہکوں کے کھاتوں پر ادائیگیوں کا ریکارڈ رکھتا ہے اور نوٹ کا تلار ان نوٹ اور ڈرافٹ کو جو دوسرے بینکوں کی جانب سے ادائیاب ہیں ان کی رقوم کی وصولی سنبھالتا ہے۔

**مدت۔** یہ کسی نوٹ یا مالیاتی نصیرایہ کی عرصیت ہے اور اس وقت کا تعین کرتی ہے جب کوئی ڈرافٹ پیش کئے جانے پر قابل ادائیگی ہو، یا پیش کئے جانے کے بعد دنوں کی ایک خاص تعداد پر، یا ڈرافٹ کی تاریخ کے بعد دنوں کی ایک خاص تعداد پر، یا کسی ڈرافٹ کی ادائیگی کے لئے مقرر کی جانے والی شرطیہ مدت کا تعین کرتی ہے۔ یعنی جب یہ ڈرافٹ پیش کیا جائے تو یہ نظری ڈرافٹ ہوگا۔ لیکن اگر یہ ڈرافٹ مستقبل کی کسی تاریخ پر ادائیاب ہو تو یہ مدتی ڈرافٹ کہلاتا ہے۔

**طرم، میعاد۔** مالیاتی ضمن میں طرم سے حتمی طور پر مراد متاجراتی میعاد یا مدت ہے، یا مدت عرصیت ہے، یا سالوں کی وہ تعداد جن کے لئے کوئی مالیاتی متاجرہ یا مالیاتی نصیرایہ مؤثر ہو یا پُر جواز ہو۔ مثلاً کسی امانت کی طرم سے مراد سالوں کا وہ عرصہ ہے جس کے لئے امانت رکھوائی گئی ہو۔ یا کسی قرضے کی طرم سے مراد وہ مدت ہے جس کے لئے قرضہ لیا گیا ہو یا کس سالیانے کی طرم سے مراد وہ سال ہیں جن کے دوران سالیانہ کی ادائیگیاں کرنی پڑیں۔ یا کسی CD کی طرم سے مراد وہ عرصیت ہے جس کے لئے CD خریدا گیا ہو۔ اس طرح سے طرمی قرض سے مراد میعادی قرض ہے، یا طرم امانت سے مراد وہ میعادی امانت ہے جن کی عرصیت کئی سالوں کی ہو۔ لیکن کسی قرض کی طرام یا امانت کی طرام جیسے اظہارات سے مراد وہ تمام شرائط ہیں جو کہ قرض یا امانت سے منسلک ہوں، یعنی طرام کو اختصاری طور پر ان شرائط کے لئے استعمال کیا جاتا ہے، جس سے مراد نہ صرف ان کا عرصہ یا مدت ہے، ان کی مدت عرصیت، بلکہ اصطلاح طرم میں شرح سود اور بقیہ وہ تمام شرائط شامل ہیں جن کی مالیاتی متاجرہ میں صراحت کی گئی ہو۔

**میعادی مالیات۔** ایک سال سے زیادہ عرصیت والے قرض کی مالکاری جو کسی قرض دار کو جائیداد خریدنے کے لئے یا اثاثے حاصل کرنے کے لئے یا کارخانہ اور سامان کی مالکاری کے لئے دیا جائے۔ میعادی قرضے تجارتی بینکوں کی جانب سے فراہم کردہ طویل اور اوسط مدت کی مالکاری کے بہت عام قرضے ہیں اور ان کی وضع میں خاصا تنوع موجود ہوتا ہے۔ قرضوں کی عرصیت ایک سال سے دس سال پر مشتمل ہوتی ہے، گرچہ بیشتر میعادی قرضے ایک سال سے پانچ سال تک کی

مدت کے لئے دیئے جاتے ہیں۔قرضوں کی واپسی چکونت کے ایک مقررہ جدول کے مطابق کاروبار کے نقدی کے سیلانوں سے عمل میں آتی ہے۔ یہ قرضے محفوظہ یا غیر محفوظہ ہو سکتے ہیں۔اور ایسی شرح کے حامل ہوتے ہیں جو قرض گاری رقوم کی لاگت پر یا بینک کی اعلیٰ شرح پر مبنی ہوتی ہے۔

**میعادی قرضہ۔** وہ قرض جو ایک سال سے زیادہ مدت کی عرصیت کا حامل ہو،ایک طویل مدتی قرضہ۔

**متناسبات تجارت۔** یہ درآمدات کی ایک اکائی کی وہ متناسب قدر ہے جسے نامیہ قیمتوں میں یا حقیقی قیمتوں میں برآمدات کی ایک اکائی کی شکل میں ظاہر کیا گیا ہو۔اگر انہیں حقیقی مالیت میں ظاہر کیا جائے تو یہ غیر ملکی بازار میں برآمدات کی ایک اکائی کی قوت خرید کو ظاہر کرتا ہے،اور درآمدات کی اکائیوں کی اس تعداد کی نشان دہی کرتا ہے جنھیں برآمدات کے ذریعے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

- **اصلی تناسب تجارت۔** یہ برآمدات کی ایک اکائی کے لحاظ سے درآمدات کی ایک اکائی کا مقداری پیمانہ فراہم کرتا ہے۔اور درآمدات کی حقیقی مالیت یا مستقل مالیت پر مبنی ہوتا ہے اور درآمدات و برآمدات کو ان کی قیمتوں کے اوزانی اشاریوں کے ساتھ تفریط کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔
- **موافق تناسب تجارت۔** غیر ملکی بازاروں میں برآمدات کی حقیقی قوت خرید میں بہتری کی عکاسی کرتا ہے،اور اسکے برعکس بھی۔

**سود کی شرحوں کی میعادی وضع۔** سود کی شرحوں کی مختلف اقسام جن کی ترتیب بندی عرصیت کے لحاظ سے کی گئی ہو،مثال کے طور پر مختصر یا درمیانی یا طویل میعاد کے قرضوں پر قرض گاری کی شرحیں۔یا امانتوں کی شرحیں جن کی ترتیب بندی امانتوں کی عرصیت کے وضع کے لحاظ سے کی گئی ہو۔

**میعادی مبدلت۔** اس سے مراد بینکوں کی مالیاتی وساطت یا مالیاتی ثالیثینہ کی وہ سرگرمیاں ہیں، جو کہ امانتوں کی عرصیاتی وضع کو قرضوں کی عرصیاتی وضع سے ہم آہنگ کرنے کا میکانیہ فراہم کرتی ہیں۔ جب کہ امانتوں کی عرصیت عموماً قلیل مدت کی ہوتی ہے اور قرضوں کی عرصیت جو کہ عموماً اوسط مدتی یا طویل مدتی ہوتی ہے، میعادی تبدلت، بینکاری نظام کے مالیاتی ثالیثینہ کا مرکزی جزو ہے، جو کہ قرضیاب رقوم کی عرصیاتی وضع کو قرضہ گاریوں کے میکانیہ اور نصیرایات کے ذریعے قرض خواہان کے لئے مالیاتی سہولتیں، یعنی قرضے فراہم کرتا ہے، بشرطیکہ ان سے منسلک خطرات اور لاگتیں قابل قبول سطح پر رہیں۔اس لئے میعادی مبدلت، مالکایہ اور سرمایہ کاری کی نمو اور سرمانت کے لئے نہایت اہم ہے۔اس سلسلے میں بینکاری نظام جتنا ہی کارگر ہوگا، میعادی قرض گاری اور سرمایہ کاری کی بنیادیں اتنا ہی زیادہ مضبوط ہوں گی۔

**تیسرے فریق کی ضمانت۔** وہ ضمانت یا حفاظت یا یقین دہانی جو ایک ایسے فریق کی جانب سے فراہم کی جائے جس کا اس تاجرت سے کوئی تعلق نہ ہو۔مثلاً بینکاری کے کاروبار میں ردائیگی کی ضمانت جو کسی دوسری کمپنی،فرم یا شخص کی جانب سے فراہم کی گئی ہو۔

**دیفال کا اندیشہ۔** عدم ادائیگی کا امکان، یا یہ خطرہ کہ قرضے کے لازمات یا مالیاتی عندیات پورے نہیں کئے جائیں گے۔

**قرقی کا اندیشہ۔** یہ خطرہ کہ کوئی قرضگار دیفالہ کی صورت میں ضمانت کے طور پر رکھی گئی سپرد یہ جائیداد یا کسی اثاثے کے تحصیل کی کارروائی کرسکتا ہے۔

**نامقدوریت کا اندیشہ۔** یہ خطرہ کہ کسی مالیاتی ادارے، بینک، کاروباری ادارے یا کمپنی کا مالکایہ یا حصہ داروں کے فنڈ، نقصانات کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہوسکتے ہیں اگر نقصانات کو آمدنی یا روکی ہوئی کمائیوں اور مالکایہ پر چارج کیا جائے۔ (اندراج دیکھئے)

**کفایت۔** یہ وسائل اور آمدنی کا محتاط اور کفایت شعارانہ استعمال ہے۔ یہ مالیات میں ذاتی بچت ہے۔

**کفایت کا سرٹیفکیٹ۔** ذاتی بچتوں کی حوصلہ افزائی کی غرض سے کفایت شعاری اداروں کی جانب سے جاری کردہ امانتوں کا سرٹیفکیٹ۔

**ٹکلر سسٹم۔** یہ عرصیت کا اشاریہ ہے۔ یہ ایک رجسٹر ہے جس میں کٹوتی کئے جانے والے نوٹوں، قبولیات اور بانڈ کی ادائیگی کی تاریخوں اور باز اوقات حصافے اور سود کی ادائیگیوں کی تاریخوں کا رسمی طور پر اندارج کیا جاتا ہے تاکہ بینک یا وسطیار کو اس امر کی یاددہانی کا کام دے کہ ان نصیرایات پر مستقبل کی کسی تاریخ میں توجہ دینے کی ضرورت ہوگی۔

**تحت اول اور دوئم کا سرمایہ۔** تحت اول کا سرمایہ، قوزی سرمایہ یا بنیادی مالکایہ اور انکشافہ محفوظے پر مشتمل ہوتا ہے۔ جب کہ تحت دوئم کے سرمائے میں تحت اول کا سرمایہ، نیز غیر انکشافہ محفوظے، نوقدرینہ کے محفوظے، عام پروویژات، اور قرض کے نقصان کے عام محفوظے، قرض اور مالکایہ کے مخلوط نصیرایات اور تابعہ میعادی قرضے شامل ہوتے ہیں، جو کہ نقصانات کو جذب کرنے کے لئے دستیاب ہوں۔ (اندراج دیکھئے)

**تنگ سیالیت (بینک)۔** یہ بینکوں کی ایک مالیاتی صورت حال ہے جس میں جاریہ لازمات کو پورا کرنے کے لئے دستیاب رقوم یا سیالیت ناکافی ہو۔ یہ بینکوں پر سیالیت کا دباؤ ہے، جس کے باعث ان کے لئے اپنے عمالات کو برقرار رکھنے کی غرض سے سیالیت حاصل کرنا مشکل ہوجائے یا یہ سیالیت کا فقدان ہے۔

**مدتی کھاتہ۔** ایک خاص مدت کے لئے بینک کا ایک کھاتہ، یا ایک مدت کے لئے رقوم کو رکھنا یا جمع کرایا جانا۔

**مدتی ڈرافٹ۔** ایک بینک کا ڈرافٹ یا مبادلہ بل جو نظری ڈرافٹ کے برعکس مستقبل کی کسی طے شدہ تاریخ کو ایک تیسرے فریق کو ادائیاب ہو۔ مثال کے طور پر ایک بینکر کی قبولیت جو کہ طے شدہ تاریخ پر ادائیاب ہوتی ہے۔

**مدتی امانات۔** یہ سودی امانتیں ہیں جو بینکوں کے پاس ہوں۔ ان کی درجیہ ان کی عرصیت کے مطابق کی جاتی ہے۔ انھیں ان کی عرصیت سے پہلے نکلوا لینے پر ہرجانہ دینا پڑتا ہے، یا پھر اس لئے بھی کہ ان کا کم ترین میزان کھاتے میں نہ رہے۔ یہ امانتیں بینکوں کی قرضیاب رقوم کا ایک بڑا حصہ ہیں۔

**مدتی ترجیح۔** یہ ترجیح مختلف آمدنیوں اور مختلف گروپوں کے صارفین یا بچت کاران یا سرمایہ کاروں کی پسندیدگیوں اور فیصلوں کو متاثر کرتی ہے اور اس طرح مالیاتی سیلانوں کو متاثر کرتی ہے۔ یہ ترجیح صَرف، بچت اور سرمایہ کاری کے مدتی خاکے اور ان کے پیرایوں کا تعین کرتی ہے اور یوں صارفین، بچت کرنے والوں اور سرمایہ کاروں کے طرزِ عمل کو متاثر کرتی ہے۔ نیز صَرف اور بچتوں، کام اور فرصت، خطرے اور حاصل کے مابین ترجیحات کا تعین کرتی ہے۔ یہ زمانہ حال کے لئے پریمیم، یا مستقبل کے لئے کٹوتی کی اس سطح کا جزوی طور پر تعین کرتی ہے جسے افراد ایک طرف اپنی آمدنی اور صرف، اور دوسری طرف بچتوں اور سرمایہ کاری کے مابین فیصلے کرنے میں انحصار کرتے ہیں۔

**افق وقت۔** وقت کا ایک طے شدہ عرصہ مہینوں یا سالوں کی ایک تعداد جسے بچت کرنے والے اور سرمایہ کار حصالات اور منفعت کو تعین کرنے کی غرض سے اپنی سرگرمیوں کے لئے متعین کرتے ہیں۔ ایک معینہ افق مدت آمدنی کی رو، نقدی کے سیلانوں، سالیانوں اور سود کی ادائیگیوں کی موجودہ اور آئندہ مالیت کا تعین کرنے میں بڑی اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔

**زرکی مدتی مالیت۔** کسی مدت کے دوران زرکی مالیت کا تعین مالیات میں ایک بنیادی نکتہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں مالیاتی رقوم کی مقدار یا ان کے سیلان کی مالیت حاضرہ یا مالیت مستقبلہ کا تعین شامل ہے۔ مثلاً آمدنیوں یا نقدی کے سیلانات، یا سالیانے اور دائمات کی ادائیگیاں جنہیں مرکب شرح سود سے مربوط کرکے ان کی مالیت مستقبلہ کا تعین کیا جاتا ہے۔ یا کسی شرح کٹوتی پر ان کی مالیت حاضرہ کا تعین کیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کار کسی قرض کے دورانیہ میں قرضی واجبات، مثلاً چکونت، یا سود کی ادائیگیوں کے تعین کرنے میں معاون ہوتا ہے یا پھر کسی خاص عرصے کے دوران بچتوں اور سرمایہ کاری کی نمو کا پیمانہ فراہم کرتا ہے۔

**وقت کی لائن۔** یہ لائن زرکی مدتی لائن میں تبدیلیوں کی پیمائش کے لئے وقت کے ایک عرصہ کا تعین کرتی ہے۔ یہ وقت کے پیمانے پر مالیاتی مقدارات کی تندی ظاہر کرتی ہے۔

**وقتی سلسلے کا تجزیہ۔** یہ ایک عرصہ کے دوران مالیاتی مبدلات جیسے تجارہ، فروخات، آمدنی، منافعے، لاگتیں مدات میں تبدیلیوں کا تجزیہ کرنے کا شماریاتی طریقہ ہے۔ اس میں نمو کے شرحات یا رجحانات کا حساب لگانے کے لئے شماریاتی طریقہ کار استعمال کئے جاتے ہیں۔ یا اہم تناسبات کے مدتی خاکے بنائے جاتے ہیں، جیسے اثاثوں یا مالکایہ پر حاصل، سرمائے کی اکتفائیت اور قرض کے تناسبات جو ان تجزیات کا مرکزی عنصر ہیں۔

**حق ملکیت۔** کسی اثاثے یا غیر منقولہ املاک کی ملکیت کا قانونی طور پر جائز دعویٰ جس کا ثبوت دستاویز یا ملکیت کے سرٹیفکیٹ یا بیع نامے ہوں، جو کسی قرض کے لئے ضمانت کی فراہمی کے لئے درکار ہوتا ہے۔ کوئی قرض کار کسی گاہک کو رہن کا قرضہ جائیداد کو خریدنے کے لئے صرف اس صورت میں دے گا جب کہ فروخدار کو زیر بحث اثاثے یا جائیداد کے حق کی غیر متنازعہ ملکیت حاصل ہو۔

**کلی سے جزوی بجٹ سازی۔** بجٹ بنانے کا ایک طرزینہ جس میں پہلے مجموعی سطح پر مدات متعین کئے جاتے ہیں اس کے بعد بجٹ کی تفصیلی مدات اور ان کے جزو تیار کئے جاتے ہیں۔

**کل اثاثوں کا تجارہ سے تناسب۔** اس تناسب کا خالص فروخت کو خالص اثاثوں سے تقسیم کرکے حساب لگایا جاتا ہے۔ یہ تناسب کسی بینک یا کمپنی کی کارکردگی کا پیمانہ ہے اس طور پر کہ وہ اپنے وسائل کو خالص فروخت کو بڑھانے کے لئے کیسے استعمال کرتی ہے۔ یہ تناسب، معاشیات میں ماحصل اور سرمایہ کے مابین تناسب کے مشابہہ ہے۔

**کل سرمایہ کا تناسب۔** یہ مالک کی سرمایہ کاری اور قرضوں کے مجموعے کا کل اثاثوں یا کل واجبات سے تناسب ہے۔

**کفالے کی دستیابی۔** واجب الادا قرض کے عوض دستیاب اثاثے یا قرض کی تحویل کی کلی مالیت اور اس کے ساتھ کسی قرض پر واجبات کی ادائیگیوں کی وصول کے لئے دوسرے تمسکات تک رسائی۔

**کل قرض اور کل اثاثے کا تناسب۔** اسے قرض کا تناسب بھی کہتے ہیں۔ یہ کسی کمپنی یا کاروبار یا مالیاتی ادارے کے مجموعی اثاثوں کے ساتھ مجموعی قرض کا تناسب ہے، جس میں واجبات جاریہ اور طویل مدتی قرض دونوں شامل ہیں۔ کسی قرضگار کو یہ تناسب متعلقہ کمپنی کے لئے محتاط قرض گاری کی حد فراہم کرتا ہے۔ قرض خواہ کو یہ قرض کی مجموعی مال کاری اور قرداران کے معرض کا پیمانہ فراہم کرتا ہے۔ (اندراجات دیکھئے)

**کل واجبات اور خالص ساکھ۔** یہ فرد میزان کی ایک کلیدی مد ہے۔ یہ تمام واجبات کا اور حصہ داروں کی رقوم کا مجموعہ ہے جس میں مالکایہ، محفوظات اور روکی ہوئی کمائیاں شامل ہیں۔ مثال کے طور پر، یہ کسی بینک کے تمام امانتی اور دیگر واجبات، مالکایہ، روکے ہوئے منافعے اور محفوظات ہیں۔

**کل محفوظات۔** محفوظات کی وہ کل رقم جو ایک بینک کے پاس ہو۔ اس میں امانتوں پر مرکزی بینک کے مطلوبہ قانونی محفوظے، احتیاطی محفوظے بشمول قرض کے نقصان کے ان محفوظوں کے جو محتاطی رہنما اصولوں کے تحت مطلوب ہوتے ہیں۔ نیز جرمانوں سے بچنے کی غرض سے، کھاتے کے تحفظ کے لئے، مرکزی بینک میں رکھے جانے والے میزانات اور اتفاقیات کے محفوظے بھی ان میں شامل ہیں۔ کسی بینک میں محفوظوں کو رکھنے کا لاگتی بوجھ کافی بھاری ہوسکتا ہے، کیونکہ یہ قرضیاب رقوم کی لاگت ہے اور بینکوں کے لئے اس لاگت کو ہرصورت وصول کرنا ہے۔

**تجاریاب (اشیاء)۔** ملک میں پیدا کی جانے والی اشیاء سامان اور خدمات جن کے بین الاقوامی بازار موجود ہوں اور جن کا قدرینہ عالمی قیمتوں پر کیا جاسکے۔ برعکس ان اشیاء کے جن کی تجارت ملکی بازاروں تک محدود ہوتی ہے اور جنھیں غیرتجارت یاب کہہ سکتے ہیں۔

**تجارتی قیود۔** بین الاقوامی تجارت میں تجارتی قیود جو کہ تارفات، کوٹہ، امتناعات، مقتدرانہ اجازتیں، امتناعی ضوابط اور مقداری پابندیوں پر مشتمل ہوتی ہیں۔

**تجارتی قرد۔** یہ ایک قرض ہے۔ اگر کوئی قرض کسی فرم کی جانب سے دیا جائے اور اس پر چارج کیا جانے والا سود مؤخر کردیا جائے تو یہ ایک تجارتی قرد ہے۔ اس میں کسی خریدار کے ہاتھوں مؤخر ادائیگیوں پر اشیاء اور سازوسامان کی فروخت شامل ہے جن کو رسید یابیوں کے حسابات میں درج کرلیا جاتا ہے۔ اگر یہ کسی بینک کی جانب سے کسی سامان یا تجارت کے کفالہ یا کسی اور مکفولہ کے عوض دیا جائے جسے خریداری کی مالکاری کے لئے استعمال کیا جائے، تو یہ قرد مالکاری کی سہولت کا ایک حصہ ہے اور اسے تاجر کو دیئے جانے والے مختصر مدتی قرض کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔

**تجارتی تاریخ۔** کسی سودے کے تاجرت کی تاریخ ہے۔ یا وہ تاریخ جب تمسکات، مالیاتی نصیرایات یا اجناس کی خرید و فروخت کے آرڈر کو پورا کیا جائے۔ آپشنوں کی تجارت میں تصفیہ کی تاریخ ایک دن قبل، زرمبادلہ کے بیشتر سودوں میں دو دن قبل اور اسٹاک مارکیٹ کی تجارت میں پانچ دن قبل واقع ہوتی ہے۔

**تجارتی خسارہ۔** کسی ملک کی ادائیگیوں کے توازن کے حسابات میں تجارتی خسارہ کسی خاص مدت کے دوران تجارتی سامان کی درآمدات کا تجارتی سامان کی برآمدات سے بڑھ جاتا ہے۔ یہ کسی ملک کے لیے غیرملکی کرنسی میں ادائیگی کا ایک واجبہ ہے جس کی مال کاری یا تو خدمات کے حساب کے میزانات سے کی جاتی ہے، یا اس میں ناکامی کی صورت میں اس کی مال کاری سرمائے کے خالص درسیلانات سے، یا ادائیگیوں کے توازن کے سرمائے کے کھاتے سے کی جاتی ہے۔

**تجارتی مال کاری کے قردات۔** ان کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔ (اندراج دیکھئے)

(ا) **غیرملکی یا مقامی بے داغ بلوں کے عوض، قرد:** غیرملکی بلوں کے معاملے میں بے داغ مبادلہ بل کی ضمانت کے عوض مقامی کرنسی میں دیا جانے والا قرد ہے جو اس کرنسی کے لحاظ کے بغیر دیا گیا ہو جس میں بل جاری کیا جائے۔ اس قرد میں زرمبادلہ کا خطرہ گاہک کو برداشت کرنا ہوتا ہے۔ بل کی رقم سے متفقہ مارجن منہا کر دیا جاتا ہے اور اس کی ماہانہ ادائیگی، حاصل شدہ پروسیدات سے کی جاتی ہے۔ غیرملکی بلوں کے عوض ایک بے داغ قرد اس وقت دیا جاتا ہے جب کہ چیکوں، پرومیسری نوٹوں، ڈرافٹ یا دوسرے قسم کے طے یاب نصیرایات کے ساتھ سامان حقِ ملکیت کے وثیقات ارسال نہ کئے گئے ہوں، کیونکہ بینک طیاب نصیرایات کی ملکیت حاصل کر لیتا ہے اور غیرملکی زرمبادلہ کے خطرہ پر قابو پانے کا بندوست کرتا ہے، اور بل کو وصولیت کے لئے بھیج دیتا ہے۔ مقامی بلوں کے سلسلے میں ان بلوں کے عوض قرد دیا جاتا ہے جو ملک کے اندر جاری کردہ اور ادائیاب ہوں جنہیں بینک خریدتا ہے اور جن کے ساتھ سامان کا حق ملکیت نہیں ارسال کیا جاتا ہے۔

(ب) **غیرملکی یا مقامی بلز کے عوض** وثیقہ داری قرد ملکی یا غیرملکی طیابہ نصیرایات کی خریداری کے عوض دیا جانے والا قرد جن کے ساتھ ان کے وثیقات بھی موجود ہوں، مقامی بلز اندرون ملک میں جاری اور ادا ہوتے ہیں جب کہ غیرملکی بلز غیرملکی کرنسی میں ادا کئے جاتے ہیں جیسا کہ اوپر (الف) میں بیان کیا گیا ہے۔

(ج) **غیرملکی یا مقامی بلز کے عوض قرد، کٹوتیہ۔** مقامی یا غیرملکی طے یاب نصیرایات جیسے چیکوں، ڈرافٹ اور پرامیسری نوٹوں کے عوض اوپر (ب) کے اس انداز میں دیا جانے والا قرد، صرف اس فرق کے ساتھ کہ سود کی رقم کا حساب خریداری کی تاریخ سے ترسیلات کی حاصل کی آمد کی متوقع تاریخ تک متوقع شرح سود پر کیا جاتا ہے۔ اور اسے بل کی عرضی مالیت میں سے منہا کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح سے منہا کی جانے والی سود کی رقم کٹوتی ہوتی ہے۔

(د) **غیرملکی یا مقامی بلوں کے عوض قرد، بازکٹوتی۔** کٹوتی شدہ بلوں پر اس طرح قرد کا دیا جانا جیسا کہ اوپر (ج) میں بیان کیا گیا ہے اس فرق کے ساتھ بازکٹوتی والے بلوں کی صورت میں بازکٹوتی کی منظوری غیرملکی بلوں کے سلسلے میں متفقہ مرکزی بینک سے اور مقامی بلوں کے سلسلے میں مرکزی بینک سے لینی ہوتی ہے۔

(ح) **وثیقہ بلز کے عوض ادائیگی۔** اس شق کے تحت دیا جانے والا قرد بہت مختصر مدت کے لئے ہوتا ہے، زیادہ سے زیادہ دس دن کے لئے، جہاں بینک اپنے اعتبارنامہ یا اپنے گاہکوں کے کھاتوں کے تحت وصول ہونے والے وثیقات کی توثیق اور جانچ پڑتال کے لئے اپنے گاہکوں کی جانب سے طیابی بینک کو ادائیگی کرتا ہے۔ اس قسم کے قرد کے لئے ضمانت وہ وثیقات ہوتے ہیں جو طیابی بینک سے موصول ہوتے ہیں اور جنہیں درخواست گزار یا گاہک کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔

(و) **پیکنگ قرد۔** یہ اشیاء سازی اور تیار مال کی برآمدات کے لئے خام مال کی خریداری میں سہولت کی فراہمی کی غرض سے برآمد کرنے والوں کو دیا جانے والا قرد ہے۔ بشرطیکہ برآمد کرنے والے خریداری کا تسویہ معاہدہ یا آرڈر ملا ہوا ہو۔ یا قرض دار کے حق میں اعتبار نامہ اور گدامیہ کی خریداری کی ضمانت موصول ہوگئی ہو۔

(س) **بھروسے کی رسید کے عوض قرد۔** گاہک کی تخلیق کردہ بھروسہ کی رسید کے عوض دیا جانے والا قرد۔ وہ قرد جو بھروسہ کی رسید پر حاصل کیا گیا ہو۔ جب کوئی گاہک جس کے کھاتے پر بینک نے قرد نامہ جاری کیا ہو، حوالگی اور بالآ خر فروخت کے لئے قرد نامے کے تحت وصول ہونے والے سامان کے یا اس کے حق ملکیت کے وثیقات حاصل کرنا چاہتا ہے، تو وہ ایک معیاری قانونی فارم پر اپنے دستخط کرتا ہے جسے بھروسے کی رسید کہتے ہیں۔

(ی) **درآمدات کے عوض قرض۔** درآمدشدہ سامانِ تجارت کے سپردگی کے عوض دیا جانے والا قرد، جس کی ضمانت بندھے گوداموں کے ذریعے کی گئی ہو۔ اس صورت میں سامانِ تجارت کو صرف قرد کے کھاتے میں جمع کردہ فروخت کی رسید کے عوض ہی واگذار کیا جاتا ہے۔

**تجارتی قیمت۔** کسی تجارت کے وقت ادا کی جانے والی قیمت جس میں کسی تجارتی کٹوتی کو منہا کر دیا گیا ہو۔

**روایتی مالکاری۔** بینکوں کی طرف سے اپنے گاہکوں کو فراہم کی جانے والی قرضے کی مالکاری کی روایتی یا معمول کی سہولیات، جس میں گردشی قرضے، اوڈی، اور تجارتی مالکاری کی سہولیات شامل ہیں۔ یا وہ قرضے جو بینکوں سے معمولاً بازار کی شرائط پر بہ آسانی قبول کی جانے والی کفالہ کے عوض، گاہک کی کسی ضرورت یا ہدایتی انتظامات کے بغیر ہر قرضے کے لئے دستیاب ہوں۔

**تجارتی کھاتہ۔** نفع اور نقصان والے کھاتے کا وہ حصہ جس میں سامان کی مجموعی فروخت اور لاگت کا اندارج کیا جاتا ہے تا کہ مجموعی نفع معلوم کیا جا سکے، یا وہ حساب جو فروخت ہونے والے سامان کی لاگت اور تجارہ کو ظاہر کرے۔

**تجارتی کمپنیاں۔** تقسیم کاری، تجارتی ایجنسیوں یا ڈیلرشپ جیسی تجارتی سرگرمیوں میں مصروف کمپنیاں یا بڑے بڑے تجارت گھر جو کہ ملکی اور غیر ملکی دونوں بازاروں میں تجارت میں مصروف ہوں۔

**تجارت گھر۔** اپنے گاہکوں کی طرف سے سامان تجارت کی خرید و فروخت میں مصروف تجارتی فرمیں یا خود اپنی طرف سے بغرض تجارت خریداری کرنے والی کاروباری فرمیں، تجارتی فرمیں کہلاتی ہیں۔

**تجارتی گھر (زیباتسو)** بہت بڑی بڑی جاپانی تجارتی کمپنیاں جیسے متسوئی، متسوبی شی، سومی تو مو، یا سوکا، اور دیگر کمپنیاں جو عام طور سے ان تمام اشیاء کو خود مہیا نہیں کرتیں یا خود نہیں بناتیں جن کی تجارت کرتی ہیں۔

**تجارت کے شرکاء۔** کسی کاروباری فرم کے لئے تجارتی ساتھی یا تجارتی گاہک، یا کسی مالک کے لئے بین الاقوامی تجارت کے سلسلے میں تجارتی ساتھی، یا ملکی سطح پر اہم تجارتی ممالک جن کے ساتھ درآمدی یا برآمدی تجارت ہوتی ہے۔

**تاجرت،سودا (بینکاری)۔** اس میں وہ تمام مالیاتی تاجرت یا سودے شامل ہیں جو کہ بینک اپنے گاہکوں کی جانب سے یا خود اپنے مقصد کے لئے کرتے رہتے ہیں۔ جس کے نتیجے میں گاہک کی امانتوں اور قرضوں، فنڈ کی منتقلیوں اور ادائیگیوں کے متعلق کھاتوں کے میزانوں میں ایک چارج پیدا ہوتا ہے، نیز بینک کے مالیاتی گوشواروں میں بھی چارج نمودار ہوتا ہے۔

**تاجرت،سودا (مالیاتی بازارت)۔** اس میں تمسکات، اسٹاکس، بانڈ اور بلز یا دیگر مالیاتی اثاثوں کے تجارتی سودے یا تاجرات شامل ہیں۔ اور اس کے علاوہ مبادلہ صواپ کے سودے اور غیر ملکی کرنسی سودے بھی شامل ہیں۔

**تاجرت،سودے کی لاگتیں۔** اس سے مراد کمیشن، فیس، وسطیارہ کے چارجز، مناسب ڈیوٹی یا وہ اتفاقیہ اخراجات ہیں جو اس وقت ادا کئے جائیں جب کوئی سودا یا تاجرت کی جائے۔

**منتقلی۔** اس اصطلاح کے کئی مفہوم ہیں اور یہ کئی طرح کی ہوسکتی ہے۔ مالیاتی منتقلی کے ضمن میں اس سے مراد رقوم کا کسی ایک کھاتے سے دوسرے کھاتے میں منتقلی ہے، یا ایک بینک سے دوسرے بینک کو برقیانی ادائیگی، یا تصفیات کے ایک جزو کے طور پر ایک بینک سے دوسرے بینک کو تصفیات کی ادائیگی شامل ہیں۔ غیر منقولہ اثاثوں کے ضمن میں حقیقی اثاثے یا جائیداد کے حق ملکیت کی دستاویز کا فروخت دار سے خریدار کو منتقلی۔ تمسکات کی منتقلی میں اس کا مطلب اسٹاک، بانڈ یا دوسرے تمسکات کا ایک مالک کی جانب سے دوسرے کو منتقلی اور ملکیت میں تبدیلی کا اندارج کرنا ہے۔ تجاتی مال کاری میں منتقلی اعتبارنامہ میں ایک شق ہے جو مستفید کو اس بات کی اجازت دیتی ہے کہ قرض کسی تیسرے فریق کو رقوم دستیاب کرائے۔

**منتقلی کا خطرہ۔** یہ خطرہ کہ ادائیگی بذریعہ منتقلی ایک حساب سے دوسرے حساب میں یا جو منتقلی بیرونی کرنسیوں سے متعلق ہوں ان میں ایک ملک سے دوسرے ملک میں پابندیوں کی وجہ سے ادا نہ ہو سکے، یا پیچیدہ ضابطوں یا ادائیگی کے نظام کی ناکاریت کی بناء پر تاخیر ہو جائے۔ اشیاء فروخت کرنے یا سپرد کرنے سے منسلک اس قسم کے خطرات بھی اس زمرے میں شامل ہیں۔

**منقولیاب مدتی امانتیں۔** بینک کی امانتیں یا امانتوں کے طیاب سرٹیفکیٹ جو حوالگی، یا ثبت اور حوالگی کے ذریعے منقولیاب ہوں۔

**منقولہ مدتی امانتیں۔** بینک کی امانتیں یا امانتوں کے طیاب سرٹیفکیٹ جو حوالگی، یا ثبت اور حوالگی کے ذریعے منقولہ ہوں۔

**اثاثوں کی وضع میں مبدلت۔** یہ مالیاتی اثاثوں کے خریطے کی مناظمت کا ایک طرزینہ ہے۔ اس سلسلے میں مالیاتی اثاثوں کی ایک سے زیادہ اقسام کی مقدار یا مالی جسامت کو یا ان کی عرصیت میں ان اثاثوں سے منسلک خطرات کے مطابق ردوبدل کیا جاتا ہے تاکہ سیالیت اور اثاثوں کے مجموعی حاصلات کو بڑھا کر واجبات سے ہم آہنگ کیا جا سکے۔ (اندراج دیکھئے)

**منتقلی ٹیکس۔** اثاثے کے سودوں پر یہ ایک ٹیکس ہے۔ جو ملکیت کی منتقلی، یا ملکیت جائیداد کی دستاویز کی منتقلی، یا غیر منقولہ جائیداد کی مالیت فروخت، یا بازاری مالیت پر منحصر ہو۔ یا کوئی اور ٹیکس جو اثاثوں کی منتقلی کی مالیت پر مبنی ہو جیسے وراثتی ٹیکس ہوتا ہے۔

**ٹرانزٹ چیک۔** کوئی چیک جو اس بینک کے علاوہ جہاں اسے جمع کیا جائے کسی اور بینک پر کاٹا گیا ہو۔ اسے ''دوسروں پر'' چیک بھی کہتے ہیں، برعکس ''ہم پر'' چیک کے جسے بینک کے اپنے گاہک کی جانب سے جاری کیا جاتا ہے۔ اس قسم کا چیک موسوم کو براست طور پر، یا جس بینک کے نام جاری کیا گیا ہو، یا کسی شاخ پر کسی ایجنٹ بینک کے ذریعے یا مقامی تصفیاتی نظام کے ذریعے ادائیگی کے لئے پیش کیا جاتا ہے۔

**ٹرانزٹ تاخیر۔** کسی مد مثلاً چیک، بل یا دستاویز کی ترسیل یا نقل وحمل میں واقع ہونے والی تاخیر جس کے لئے وصولیت کا بینک یا بندوبست کرنے والا بینک ذمے دار نہ ہو۔ یہ تاخیر بینکوں کے لئے فلوٹ میزانوں کا ایک اہم ذریعہ ہیں۔

**ٹرانزٹ مد۔** کوئی چیک یا مالیاتی نصیرا یہ جسے کسی بینک کے گاہکوں نے جمع کیا ہو اور دوسرے بینکوں پر جاری کیا گیا ہو اور ادائیگی وصول کرنے کے لئے کسی بینک کے شعبہ وصولیت میں پروسیس کیا گیا ہو۔

**ٹرانزٹ مکتوب۔** کوئی وثیقہ یا جدول جس کے تحت کوئی چیک وصولیت کے لئے موسوم کو، یا بینک کو، یا کسی ثالثی کو بھیجا جائے۔ یہ وثیقہ یا جدول ادائیگی کی جانے والی مد کی تفصیلات کا حامل ہوتا ہے۔

**ٹرانزٹ نمبر۔** امریکہ میں بینکوں کے درمیان چیکوں کے تصفیے میں استعمال ہونے والے ہندسی کوڈ (خفیہ نمبر) جو امریکن بینکرز ایسوسی ایشن ہر بینک کو ایک کوڈ تفویض کرتی ہے جسے بینک کی جائے وقوع کے لئے کوڈ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

**غیر ملکی کرنسی کا متبادل اندارج۔** وہ حسابی مدات یا وہ فرد میزان جو کسی ایک کرنسی میں ہو اور اس کے متبادل اندراجات کسی دوسری کرنسی میں کئے جائیں۔ فرد میزان میں یہ متبادل اندارج اس شرح مبادلہ سے کیا جاتا ہے جو کہ فرد میزان کی تاریخ یا دن پر لاگو ہو۔ البتہ آمدنی کے گوشوارہ کی مدات کے متبادل اندراج کے لئے شرح مبادلہ کی اوزانی اوسط استعمال کی جاتی ہے۔ اس متبادل اندراج سے پیدا ہونے والے نفع یا نقصان کو عام طور سے مالکا یہ کے باب میں علیحدہ درج کیا جاتا ہے۔

**شفافیت (تاجرت)۔** ایک کھلے اور واضح انداز میں کسی تاجرت یا سودے کا معاملہ تاکہ تاجرت سے منسلک تمام فریقوں کو اس سودے کے مختلف پہلوؤں کا پوری طرح علم ہو۔ یا کوئی سودا جس کی تاجرت کے معاملات کو پوشیدہ رکھنے کے برعکس کھلے طور پر پورا کیا جائے۔

**شفافیت (مالیاتی)۔** اس سے مراد مالیاتی حیثیت، واجبات اور اثاثوں کا مکمل انکشاف ہے اور مالیاتی معاملات، انتظامات، مالیاتی گوشواروں اور حسابات کی رپورٹنگ میں ہے۔ ان کے علاوہ شفافیت سے مراد مالیاتی سودوں کی طرام و شرائط، مالیات کے ذرائع، اور ان کے استعمالات کی لاگتوں اور حاصلات کا مکمل افشائیہ اور اظہار ہے۔

**سفری چیک۔** یہ ایک نظری ڈرافٹ ہے جو کوئی بینک یا کمپنی خود اپنے اوپر جاری کرے اور خریدار کو فروخت کرے جو خریداری کے وقت قیمت ادا کرے اور ڈرافٹ پر دستخط کرے۔ یہ چیک نقصان یا چوری پر اجرائی بینک کی جانب سے ضمانت شدہ ہوتے ہیں، اور انھیں باآسانی نقد میں تبدیل کیا جا سکتا ہے خواہ اسی کرنسی میں یا دوسری کرنسیوں میں، اور یوں یہ چیک کے خریدار کو نقدی کی دستیابی کو یقینی بناتا ہے۔ اس قسم کے چیک پہلی بار امریکن ایکسپریس کمپنی نے جاری کئے تھے۔ اب یہ چیک بیشتر بین الاقوامی زری مراکز کے بینکوں کی جانب سے بھی جاری کئے جاتے ہیں۔

**سفری قرد نامہ۔** اسے سرکلر قرد نامہ بھی کہتے ہیں۔ یہ جاری کردہ بینک کے ایجنٹ بینک کے نام ہوتا ہے جس میں نامزد کردہ حامل کی جانب سے جاری کئے گئے ڈرافٹ کو مصرحہ حد تک قبول کرنے کا مجاز قرار دیا جاتا ہے۔ قرض کے تحت ڈرافٹ کو نقد کرانے کا اندراج چیک ادا کرنے والا بینک قرد نامہ کی پشت پر کرتا ہے۔

**خزانہ۔** حکومت کا ایک محکمہ جو سرکاری مالیات، محاصلات قرض گیریوں، اور ادائیگیوں کے انتظام کا ذمے دار ہو۔ یا کسی بینک میں ایک شعبہ جو واجبات اور اثاثوں کے خریطوں بطور خاص ان کی سیالیت اور شرح سود اور شرح مبادلہ سے منسلک معروضے کے متعلقہ انتظام کے لئے ذمے دار ہوتا ہے۔

**خزانہ نیلامی۔** اس سے مراد ان نئے حکومتی تمسکات کا نیلام ہے جن کا اجراء ابھی کیا گیا ہو اور جنہیں پبلک کے ہاتھوں فروخت کیا جائے۔ مثلاً وہ خزانہ بل جن کی عرصیت تین ماہ کی ہو یا ایک سال سے کم ہو، یا وہ خزانہ نوٹ جن کی عرصیت دو سال یا پانچ سال یا سات سال ہو، یا خرانہ بانڈ جو کہ وسط مدتی یا طویل مدتی ہوں اور جن کی عرصیت پانچ سال سے لے کر دس سال ہو، یا اس سے بھی زیادہ ہو۔ یہ نیلام باقاعدگی سے وقت پر کئے جاتے ہیں لیکن ان کے فروخت کا سائز یعنی کہ رقوم مختلف ہوسکتی ہیں جو حکومت کی قرضی ضروریات پر منحصر ہے۔ یہ نیلام قیمت کے لحاظ سے دو طرح کا ہوسکتا ہے۔

- **یک قیمتی نیلام۔** یہ وہ نیلام ہے جہاں سرمایہ کاران غیر مسابقاتی بولی دیتے ہیں جس میں وہ تمسکات کی مقدار کی صراحت کرتے ہیں جتنا وہ خریدنا چاہیں، اور ساتھ ہی ساتھ وہ حصالہ بھی جو انہیں قبول ہو۔ نیلام سب سے نچلی سطح کے حصالہ سے شروع کیا جاتا ہے اور اس وقت تک بڑھایا جاتا ہے جب تک پوری نیلامی مقدار فروخت نہ ہو جائے، لیکن آخر میں تمام سرمایہ کاروں کو یکساں حصالہ ملتا ہے جو کہ سب سے اونچی شرح ہے جو کہ انہیں قبول ہو۔

- **کثیر قیمتی نیلام۔** یہ وہ نیلام ہے جس میں سرمایہ کاران مسابقاتی بولی دیتے ہیں جس میں رقم اور حصالہ دونوں کی صراحت کی جاتی ہے جو انہیں منظور ہو، اور نیلام کے ختم پر انہیں وہی ملتا ہے۔ یہ نیلام عموماً بڑے سرمایہ کاران، یعنی کہ اداراتی سرمایہ کاران کے لئے ہے، البتہ چھوٹے سرمایہ کاران کو ان تمام حصالوں کی اوزانی اوسط ملتی ہے جنھیں بڑے سرمایہ کاران نے قبول کیا ہو۔

**خزانہ بل۔** یہ قرض کے مختصر مدتی نصیرایات ہیں جو کہ محکمہ خزانہ کی جانب سے حکومت کے لئے رقوم جمع کرنے کی غرض سے جاری کئے جاتے ہیں، یا مرکزی بینک کی جانب سے کھلے بازار میں رسد زر کو منظم کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ مالیاتی بازار میں ان کی تاجرت کا انتظام خزانے کی جانب سے مرکزی بینک کرتا ہے۔

**خزانہ بل کی شرح۔** یہ خزانہ کے بلز پر حصالہ کی شرح ہے جس کا حساب کٹوتی کی بناء پر کیا جاتا ہے۔ نیز یہ وہ شرح ہے جس پر خزانہ بلز کو ثانوی منڈی میں فروخت کیا جارہا ہو۔

**خزانہ بانڈ۔** سرکاری خزانے کی جانب سے جاری کردہ قرض کا دس سال یا زائد مدت میں مچور ہونے والا نصیرایہ جس پر سود عموماً سالانہ بنیاد پر ادا کیا جاتا ہے۔

**خزانہ سٹیفکیٹ۔** زر کے بازارات سے قرض لینے کے لئے حکومت کی طرف سے جاری کردہ قرض کی مختصر مدت یا درمیانی مدت کے نصیرایات، جن کی دیکھ بھال مرکزی بینک کرتا ہے۔

**خزانے کی مناظمت ۔** کسی کمپنی کے فاضل فنڈ اور مختصر مدتی سیالیت کی ضروریات کا اس طور پر انتظام کرنے کا طریقہ کہ نفع آوری اور معرض کا مؤثر طور پر خیال رکھا جاسکے۔

**خزانہ کے نوٹ ۔** یہ درمیانی مدت کے سود بردار قرضی نصیرایات ہیں جنہیں سرکاری خزانے نے سات سال سے کم عرصیت پر جاری کیا ہو۔

**خزانے کی شرح ۔** سود کی وہ شرح جس پر سرکاری خزانہ مختصر مدت کے نصیرایات فروخت کرتا یا جاری کرتا ہے اور جسے کٹوتی یا نامیہ شرح کے طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔

**خزانہ کا اسٹاک ( کمپنی ) ۔** پہلے سے جاری کردہ وہ نوٹ یا اسٹاک جسے اجرائی کمپنی نے واپس خرید لیا ہو، اور جسے ریٹائر کرنے یا دوبارہ فروخت کے لئے رکھا ہو، اور جسے فردمیزان میں جاری کردہ سرمائے سے منہائی کے طور پر دکھایا گیا ہو۔ مذکورہ اسٹاک کے حصص رائے دہی یا حصافے کے حقوق نہیں رکھتے اور انہیں فی حصہ کمائی یا مالیت کا حساب لگانے میں بھی شامل نہیں کیا جاتا۔ حصص کی مزکورہ نوتحصیل کا مقصد حصے کی بازارکی قیمت میں اضافہ کرنا ہوسکتا ہے جو حصہ داروں کے لئے قابل ٹیکس حصافے کی جگہ ایک خوش آئند فائدہ ہے۔ اس کے علاوہ ان مقاصد میں قابل تبدیل تمسکات کی تبدیلی کا انتظام، یا قبضہ ارہ کی دھمکی کا مقابلہ یا کمپنی کے قرض اور مالکا یہ کے تناسب کو تبدیل کرنا بھی شامل ہے۔

**رجحان کا تجزیہ ۔** تجزیے کا ایک شماریاتی طریقہ جس میں توجہ درمیانی اور طویل مدت کے رجحانات کے مظاہرات پر ہوتی ہے۔ جیسے نمو کی شرح یا متناسب ترکیبی اجزاء کے تبدیلات جنہیں تناسبات سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ مالیات میں رجحانی تجزیہ کسی بینک یا کمپنی کی مالیاتی فعالیت کا تعین کرتا ہے۔ کاروبار میں رجحانی تجزیہ آئندہ کی فروخت، تجارہ، لاگتوں اور بازارگی کے ذریعہ نفع آوری کا تعین کرتا ہے۔

**آزمائشی میزان ۔** منہائیوں اور قردات کے میزانات کی ایک فہرست جو عام بہی کے حسابات سے لی جائے تاکہ جملہ منہائیوں، قردات اور بقایاجات کی حسابی طریقے سے تصدیق ہوسکے، لیکن اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ حسابات کو صحیح طور پر ڈیبٹ یا کریڈٹ کیا گیا ہے۔ یا حسابداری کے اصولوں پر صحیح عمل کیا گیا ہے۔

**مسائلی قرض ۔** وہ قرض جو دیفال یا نافعالیت کے درجے میں ہو۔ انھیں قرضگار بینک کے حساب میں اس وقت تک رکھا جاسکتا ہے جب تک بقایا ادائیگیوں کے بارے میں کوئی مفاہمہ نہ ہوجائے۔

**مسائلی ثالثینے ۔** ایسے مالیاتی ثالثینے جو مالیاتی پریشانیوں کا سامنا کررہے ہوں، وہ ناقص یا نافعالی قرضوں کی اونچی سطح کی وجہ سے مسلسل نقصان اُٹھا رہے ہوں جو ادارے کی خالص ساکھ وری کو گھن کی طرح کھا کر اسے نامقدوریت کی سرحد میں دھکیل سکتے ہوں۔

**درست پٹہ ۔** کوئی پٹہ جو حساب داری کے ان معیاروں پر پورا اترتا ہو جو فرسودگی اور غیر استعمال شدہ ٹیکس کے الاؤنس کا دعویٰ کرنے کی اجازت دیتا ہو گو یا وہ اثاثے پٹہ دار کی ملکیت ہوں۔ اسے ٹیکس جانبی پٹہ بھی کہتے ہیں۔

**حقیقی لاگت (قرض)**۔کسی قرض گیری کی حقیقی لاگت میں ادا شدہ سود، قرض گیری کی پیش کاری فیس اور چارجز، یا جو اثاثہ بطور کفالہ سپرد کیا گیا ہو اس کے بیمے کی مطلوبہ لاگت کی فیس، قرض کے سودے اور کمیشنوں کی لاگتیں، مثلاً قانونی وثیقہ کاری اور عدالتی رجسٹریشن کے اخراجات شامل ہیں۔

**حقیقی مالیت کے اثاثے**۔کسی بینک کے لئے حصولیاب مالیت کے اثاثے اس کے سرمایہ کاری یا خریطے کی موجودہ بازاری مالیت ہے، جس کی بنیاد سرمایہ کاریوں کی رواں بازاری مالیت، پرخطر اثاثوں کی کٹوتی اور غیر فعالی قرضوں کی تسویت پر ہے۔

**وقف، ٹرسٹ**۔ ایک قانونی ہیت جسے ضمانتی لازمات کو نبھانے کے لئے تشکیل دے کر متعلقہ حکام مقتدر کے پاس رجسٹرڈ کرایا گیا ہو تاکہ وقف نامہ کے مندرجات کے مطابق اس میں نامزد مستفیدوں کی جانب سے ایک ٹرسٹی اس کا انتظام کرے۔ وقف کی مختلف قسمیں ہوتی ہیں جس کا انحصار اس کے مقاصد، تنظیم اور مناظمت پر ہوتا ہے لیکن اسے خاص طور پر اثاثوں کی حفاظت کرنے کے لئے یا وقف میں نامزد لوگوں کے فائدے کے لئے مستقبل کی آمدنی کو یقینی بنانے کے لئے تشکیل کیا جاتا ہے۔

**ٹرسٹ کمپنی**۔ کوئی کمپنی جو اوقاف کو قبول کرنے اور انہیں چلانے کی غرض سے قائم کی گئی ہو، خواہ یہ عدالت نے مقرر کی ہو یا از رائے قانون وہ متولی کے طور پر کام کرنے کی مجاز ہو۔

**امین**۔ کوئی ادارہ یا شخص جسے کسی وقف نے اپنے رہنما اصول، اغراض و مقاصد کے مطابق وقف کو چلانے اور اس کا انتظام کرنے کے لئے نامزد کیا ہو۔

**وقف کی رقوم**۔کسی وقف کے کھاتوں سے تعلق رکھنے والی رقوم جن کا انتظام اور حساب کسی بینک یا ٹرسٹ کمپنی کے زیر انتظام دیگر اثاثوں اور رقوم سے علیحدہ رکھا جائے۔

**وقف کی رسید**۔کوئی تحریری معاہدہ جس کے تحت کوئی متولی ایسی اشیاء یا وثیقات کا ملوکہ تسلیم کرے جو قرض دار کی ہوں اور جس میں قرض گار کے متولی کے طور پر اس وقت تک رکھنے کا وعدہ کرے جب تک قرض دار ادائیگی نہ کردے۔ اس قسم کی رسید اندرون ملک خریداریوں اور درآمد کی مالکاری کا ذریعہ ہوتی ہے۔

**وقف کی خدمات**۔ یہ وہ خدمات ہیں جو کوئی متولی، کوئی کمپنی یا کوئی بینک فراہم کرے اور جو کسی وقف کے اس طور پر مناظمت اور عمل کاریوں پر مشتمل ہو کہ سرمایہ کاری کا تحفظ ہو سکے، یا وقف کے اثاثوں پر منافع کو یقینی بنایا جا سکے، یا وقف نامزد مستفیدوں میں تقسیم ہو سکے اور وقف کی نمائندگی ہو سکے۔

**چکر باری (تجارت)**۔ اس سے مراد تمسکات، اجناس، اور مالیاتی نصیرایات کی کسی تاجر کی جانب سے عموماً ایک دن میں خرید و فروخت ہے، یا کسی کاروباری یا ساختمانی دورانئے کی تکمیل ہے۔ علاوہ ازیں اس سے مراد معاشی اور مالیاتی رجحانات میں اُلٹ پھیر بھی ہے۔

**تجارہ**۔ کسی کاروبار کے لئے تجارہ سے مراد ایک معینہ مدت کے دوران اشیاء اور خدمات کی فروخت کی مالیت ہے، جس میں سے تجارتی کٹوتیاں اور فروخت سے منسلک ٹیکس منہا کردیئے گئے ہوں۔

**تجارہ پرٹیکس**۔ لاراست ٹیکس جو بالعموم فروخت شدہ اشیاء کی قدر پر بلحاظ قیمت عائد کیا جائے۔ مثلاً VAT ۔

**تجارہ کے تناسبات**۔ یہ کسی کمپنی کے اثاثوں یا وسائل کے استعمال کی کارکردگی کے پیمانے ہیں۔ انہیں سرگرمی کے تناسبات یا مناظمت کے تناسبات بھی کہتے ہیں۔ یہ تناسبات حسب ذیل ہیں۔ (اندراجات دیکھئے)

- مجموعی اثاثہ کا تجارہ سے تناسب۔
- تجارہ کا گدامیت تناسب۔
- (اوسط) رسید یابیوں کا تجارہ سے تناسب۔
- نصبیہ اثاثے کا تجارہ سے تناسب۔

**یک فردی پروجیکٹ**۔ کوئی پروجیکٹ جس میں پروجیکٹ تیار کرنے کی، اسے شروع کرنے کی، بروئے کار لانے کی، اور اسے مکمل کرنے کی ذمہ داری کسی واحد ٹھیکہ دار کو سپرد کردی جاتی ہے۔ یا پورے پروجیکٹ کا کام شروع سے آخر تک ایک مناظمی ٹھیکے دار کے سپرد اس طرح سے کیا جاتا ہے کہ وہ اسے مکمل کرے گا اور تکمیل پر اسے معاونوں یا مالکاروں کے سپرد کرنے کی ضمانت دے گا۔ یک فردی پروجیکٹ عموماً بڑے پروجیکٹ ہوتے ہیں جن میں پروجیکٹ کے مختلف عناصر کے پیچیدہ تسلسل، اعلی درجے کی ٹیکنالوجی، اور خصوصی مہارتیں درکار ہوتی ہیں۔ یا جہاں تاخیر یا بدمناظمت کے خطرات اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ یک فردی بندوبست ہی ایک نمویاب وسیلہ قرار پاتا ہے۔